

اَوراد عطاریہ کی مَدَنی بہاریں (حصہ اوّل)

گُمشدہ دُولہا

(اور دیگر 14 مَدَنی بہاریں)

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُود شریف کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ اپنے رِسالے ''**جنّات کا بادشاہ**'' میں حدیثِ پاک نقل فرماتے ہیں، **نبیوں کے سلطان، رَحمتِ** عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے:

''**جس نے مجھ پر روزِ جُمُعَہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گُناہ مُعاف ہوں گے۔**'' (کنزُالعُمّال ج ۱ ص۲۵٦ حدیث۲۲۳۸ دارالکتب العلمیة بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿1﴾ گُمشدہ دُولھا

بابُ الاسلام (سندھ) میر پور خاص میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میرے بھائی کی **شادی** کی تاریخ مقرر ہو چکی تھی، شادی کے دن قریب

آتے جا رہے تھے اور سب عزیز واقارب خوشی خوشی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔شادی سے کم وبیش ایک ہفتہ پہلے دُولہا حیرت انگیز طور پر گھر سے غائب ہوگیا۔ایک ذِی شُعُور شخص بھی اس بات کا اندازہ لگا سکتا ہے کہ جن **والدین** کا لختِ جگر ناگہانی طور پر گھر سے غائب ہو جائے ان کے دِل پر کیا گزرتی ہے......؟ الغرض سارے گھر میں کُہرام مچ گیا، سب لوگ اِنتہائی پریشان تھے۔والدین کو جوان بیٹے کے اچانک غائب ہونے کی فکر کھائے جا رہی تھی۔بھائی کو بَہُت تلاش کیا مگر جب واپسی کی کوئی اُمید باقی نہ رہی تو لڑکی والوں کی طرف سے شادی کی مقررہ تاریخ سے دو دن قبل فون آیا کہ اگر وہ (دُولہا) نہیں مل رہا تو تم اُس کے چھوٹے بھائی سے نکاح کرلو۔لوگوں کے طعنوں سے بچنے اور خاندان کی عزت رکھنے کی خاطِر گھر والوں کے باہمی مشورے پر بالآخر مجھے شادی کیلئے تیار ہونا پڑا۔مگر والدین کی خواہش یہی تھی کہ ہمارا لختِ جگر ہی لوٹ آئے اور وہی دُولہا بنے،اسی لیے انہوں نے مجھے فرمایا کہ اپنے بھائی کی واپسی کے لیے کچھ کرو۔میرے ذِہن میں فوراً **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے کا خیال آیا کہ جس کی بَرَکت سے ہزاروں دُکھیاروں کی بگڑی بنی ہے۔

چُنانچِہ مَیں اپنے والدین کے حکم کو بجالاتے ہوئے اسی وقت اپنے عَلاقے

میر پور خاص باب الاسلام سندھ **فیضان مدینہ** میں **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے پر حاضر ہوا اور وہاں موجود اسلامی بھائی کو بتایا کہ بارات کی روانگی کا دن سر پر ہے مگر دُولہا میاں غائب ہیں، خدارا! کچھ کیجئے۔ میری بات نہایت اطمینان سے سننے کے بعد انہوں نے مجھے تسلّی دیتے ہوئے گھر میں لٹکانے کے لئے **تعویذاتِ عطاریہ** دیئے اور **اَورادِ عطاریہ** (یعنی امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضیائی دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے مجرّب وظائف) میں سے **"یَاسَلَامُ"** سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے کو کہا اور ثوابِ جاریہ کی نیت سے **لنگرِ رسائل** کی ترغیب بھی دِلائی۔

شام کو گھر پہُنچ کر بتائے ہوئے طریقۂ کار کے مطابق **تعویذاتِ عطاریہ** اِستعمال کئے، اور **وِردِ عطاریہ "یَاسَلَامُ"** کا مقررہ تعداد میں وِرد بھی کیا۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تعویذاتِ عطاریہ کی بَرَکات ہاتھوں ہاتھ ظاہر ہوئیں کہ شادی کی مقررہ تاریخ کو بارات تیار تھی مجھے سہرا سجایا جا رہا تھا کہ اچانک ایک ہفتہ سے گمشدہ بھائی خود بخود گھر پہُنچ گئے** وہ کافی خوفزدہ اور سَہمے ہوئے تھے، پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ''مجھے کچھ لوگوں نے اغوا کرلیا تھا۔ آج نہ جانے کس چیز نے ان لوگوں کو مجھے رہا کرنے پر مجبور کر دیا۔'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

تعویذات **واَورادِعطاریہ** کی بَرَکت دیکھ کرتمام گھر والے خوشی سے جُھوم اُٹھے اورشیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّارقادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ کودُعائیں دینے لگے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

عظیم خیر خواہ شخصیّت

تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا آغاز **امیرِاہلسنّت** حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطّار** قادِری دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ١٤٠١ھ میں کیا تھا،اس کی **برکتیں** جہاں لاکھوں لاکھ **اسلامی بھائیوں** کونصیب ہوئیں اوروہ **صلوٰۃ وسنّت** کی راہ پر گامزن ہوگئے وہیں **اسلامی بہنوں** کوبھی گناہوں سے **توبہ** کرنے اوراپنی زندگی **اللہ ورسُول** عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے احکامات کے مطابق گزارنے کی سعادت نصیب ہورہی ہے۔

دعوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام دیکھتے ہی دیکھتے بابُ الاسلام (سندھ)، پنجاب، سرحد، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب اَمارات، سی لنکا،

برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ (تادمِ تحریر) دُنیا کے تقریباً **72** سے زائد **ممالک** میں پہنچ گیا ہے اور آگے کُوچ جاری ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ! آج (یعنی سن ۱۴۳۰ھ میں) **دعوتِ اسلامی 41** سے زائد شعبوں میں سنّتوں کی خدمتوں میں مشغول ہے۔ اِن تمام اُمور کو بحُسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک **''مجلس مکتوبات وتعویذات عطاریہ''** بھی ہے، جس کے تحت دُکھیارے مسلمانوں کا امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا **محمد الیاس عطّار قادِری** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے اجازت دیئے گئے **تعویذات واَوراد** کے ذریعے فی سبیل اللہ **رُوحانی عِلاج** کیا جاتا ہے نیز **استخارہ** کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے مُستَفِیض ہوتے ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ اس وقت مجلس کی طرف سے بلا مبالغہ لاکھوں تعویذات اور تعزیت، عیادت اور تسلّی نامے بھیجے جاچکے ہیں اور ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر مجلس کی طرف سے **ماہانہ** کم و بیش **سوا دو لاکھ** اور سالانہ **26 لاکھ** سے **زائد ''تعویذات واَوراد''** دیئے اور کم وبیش **20** سے **25** ہزار مکتوبات بھیجے جاتے ہیں ان میں **E-mail** کے جوابات بھی شامل ہیں۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ **ماہانہ 2500** سے **زائد ہاتھوں ہاتھ استخارہ** کی ترکیب

بھی ہوتی ہے۔تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے والے اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اپنے شہر میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائیں اور وہاں **تعویذاتِ عطاریہ** کے بستے (اسٹال) سےتعویذ حاصل کریں۔**دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ**www.dawateislami.net** کی سروس''رُوحانی علاج'' سے بھی تعویذات واَوراد حاصل کیے جاسکتے ہیں اور''کاٹ آن لائن'' سے امراض، نظربد، جادو،آسیب وغیرہ کی کاٹ بھی کروائی جاسکتی ہے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **اَورادِعطاریہ** کی متعدّد بہاریں ہیں، یہ رِسالہ''**اَورادِعطّاریہ کی مَدَنی بہاریں**'' حصہ اوّل''**گُمشدہ دُولہا**'' کے نام سے پیش کیا جارہاہے جبکہ **سینکڑوں بہاریں** ترتیب کے مرحلے میں ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں''**اپنی اورساری دنیا کےلوگوں کی اصلاح کی کوشش**'' کرنے کے لئے مدنی اِنعامات پرعمل اورمدنی قافلوں کامسافر بنتے رہنے کی توفیق عطافرمائے اور**دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کودن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطافرمائے۔امین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ (دعوتِ اسلامی)

١١ رمضان المبارک ١٤٣٠ھ، 02 ستمبر 2009ء

﴿2﴾ خوفناک چیخیں

بابُ المدینہ (کراچی) کے رہائشی اسلامی بھائی کی تحریر کا خُلاصہ ہے: ۱۴ شوال المکرّم ۱۴۲۷ھ کی شام کو میں نمازِ مغرب ادا کر کے جونہی گھر پہُنچا، ایک اسلامی بھائی نے مجھے فون کیا اور نہایت سنجیدگی کے ساتھ مجھے بتایا کہ میرے بچوں کی امی کی طبیعت اچانک بَہُت خراب ہوگئی ہے ان کی آنکھیں بند ہیں اور وہ **زور زور سے چیخ رہی ہیں کہ مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ، مجھے ایک چڑیل نما بھیانک عورت مارنے کیلئے آرہی ہے۔** اس اسلامی بھائی نے سَہمے ہوئے انداز میں اپنا کلام جاری رکھتے ہوئے مجھے مزید بتایا کہ چیخوں کی آوازیں اس قدر بھیانک اور بلند ہو رہی ہیں کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی، خدارا! کچھ کیجئے۔ چُنانچِہ مَیں نے اس کی بات کو توجہ سے سننے کے بعد ان اسلامی بھائی کو تسلّی دیتے ہوئے اور ایک مسلمان کی پریشانی کو دُور کرنے کے اِرادے سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کا عطا کردہ وِرد "**یا قَھَّارُ**" **100** بار پڑھنے کیلئے کہا کہ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی بَرَکت سے سب ٹھیک ہو جائے گا۔

نمازِ عشاء کے بعد ان اسلامی بھائی کا دوبارہ فون آیا اور انہوں نے نہایت خوشی بھرے انداز میں بتایا: ''**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ میں نے ''**یَاقَھَّارُ**'' کا وِرد جاری رکھا **کچھ ہی دیر بعد میرے بچوں کی امی** (جو کہ آنکھیں بند کئے چیخ رہی تھیں) **نے آنکھیں کھول دیں** اور مسکراتے ہوئے کہنے لگیں آپ کے **یَـــاقَھَّــارُ کا وِرد کرنے کی بَرَکت سے وہ چڑیل نما بھیانک عورت جو مجھے مارنے کے لیے آئی تھی گھبرا کر بھاگ گئی۔**'' اس طرح شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ وِرد کی بَرَکت سے میرے بچوں کی امی کو اس **موذِی چڑیل نما بھیانک عورت** سے نجات مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ھو اور ان کے صد قے ھماری مغفِرت ھو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿3﴾ گُمشدہ رقم کی واپسی

بابُ الاسلام (سندھ) حیدر آباد کے مُقیم مبلّغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مجھے کاروبار کے سلسلے میں کثیر رقم لے کر ٹنڈو غلام علی جانا تھا۔ چُنانچِہ مَیں نے ٹنڈو غلام علی جانے کیلئے بس کے سفر کو اِختیار کیا۔ **بِسْمِ اللّٰہِ**

الـرَّحْـمٰـنِ الـرَّحِیْـمِ پڑھ کربس میں سوار ہوگیا،اور رقم پر شیخِ طریقت،
امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کا عطا کردہ وِرد ''**یَاجَلِیلُ**'' دس بار پڑھ کردم کرلیا۔
اس کی فضیلت یہ ہے کہ جو دس بار پڑھ کر اپنے مال و اسباب اور رقم وغیرہ پر دم
کردے،اِنْ شَاءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔(فیضانِ سنّت ج۱ ص ۱۷۰)
بس جونہی ٹنڈو غلام علی کے اسٹاپ پر رُکی۔ میں اُترنے کے لیے جلدی سے آگے
بڑھنے لگا تو اچانک ایک شخص مجھ پر گرنے کے انداز میں میرے قریب سے اُترا۔
مَیں نے نیچے اُتر کر جیسے ہی پیسے سنبھالنے کے لیے جیب میں ہاتھ ڈالا تو **ایک لمحے
کے لیے مجھ پر سکتہ طاری ہوگیا کہ میری جیب سے حیرت انگیز طور پر رقم
غائب تھی**۔ مَیں پریشانی کے عالم میں دوبارہ بس میں سوار ہوکر رقم تلاش کرنے
لگا مگر بے سود بالآخر ناکام ہوکر اُتر آیا۔ پھر مَیں جونہی بس سے اُترا نہ جانے کس
جانب سے میرا وہ بٹوہ کہ جس میں میری رقم تھی میرے قریب آ گرا۔ **میں نے
جلدی سے بٹوہ اُٹھایا اور کھولا تو میری حیرت کی اِنتہا نہ رہی کہ میری رقم
بالکل اسی طرح محفوظ تھی جیسے میں نے رکھی تھی**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ
طریقت،امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ وِرد ''**یَا جَلِیلُ**'' پڑھنے کی

بَرَکت سے میری گُمشدہ رقم واپس مل گئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿4﴾ آسیب زدہ دلھنیں

بابُ الاسلام (سندھ) میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خُلاصہ ہے کہ ۱۴ شوال المکرّم ۱۴۲۷ھ کو شام کے وقت مَدَنی کام کے سلسلے میں ذِمَّہ داران کے ساتھ فیضانِ مدینہ کے مکتب میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک اسلامی بھائی کے موبائل پر ان کے کسی دوست کا فون آیا کہ آج میری دو چچازاد بہنوں کی شادی ہے، رات بارات آنی ہے مگر نجانے انہیں کیا ہوگیا ہے، گزشتہ رات سے دونوں اِنتہائی خوفزدہ ہیں، نہ انہیں رات کو نیند آتی ہے نہ دن میں، گھر کا سامان تہ و بالا کر کے تمام گھر والوں کو پریشان کر رکھا ہے، اگر انہیں کوئی منع کرتا ہے تو باہر کے دروازے کی طرف چیختی وچلاّتی ہوئی اس طرح دوڑنے لگتی ہیں کہ جیسے کوئی انجانی قوت انہیں باہر کھینچ رہی ہو، اور کسی کو قریب بھی نہیں آنے دیتیں۔ ان کی یہ حالت گھر والوں سے دیکھی نہیں جاتی، چونکہ بارات آنے میں چند

گھنٹے ہی تو باقی ہیں یہ سوچ سوچ کر ان کی والدہ اور بہنوں کی حالت بھی غیر ہوتی جا رہی ہے، **خوشی کا گھر گویا ماتم کدہ بن چکا ہے**، خدارا کچھ کیجئے۔ اِتّفاقاً وہاں **مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ** کے ایک ذِمّہ دار بھی موجود تھے، تو اُس اسلامی بھائی نے اپنے فون کے ذریعے مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے ذِمّہ دار سے بات کروادی۔ ذِمّہ دار اسلامی بھائی نے انہیں تسلّی دیتے ہوئے شَیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہم العالیہ کا عطا کردہ وِرد **یَاقَھَّارُ 100** بار پڑھنے کو کہا۔ جس کی فضیلت یہ ہے کہ **یَاقَھَّارُ 100** بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مشکل آسان ہوگی۔ (فیضانِ سنّت ج١ ص١٦٩) اور کہا کہ یہ وِرد پڑھنے کے بعد دوبارہ صورتحال سے ضرور آگاہ کیجئے گا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کچھ ہی دیر بعد ان اسلامی بھائی نے دوبارہ فون پر بتایا کہ **وہ دُلہنیں جنہیں کل رات سے نیند نہیں آرہی تھی ''یَاقَھَّارُ'' کا وِرد کرتے ہی نہایت چین وسکون کی نیند سوگئیں ہیں، نیز ان کی طبیعت بھی سنبھل چکی ہے۔** مغرب کی نماز کے بعد پھر فون آیا کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ دونوں بیدار ہونے کے بعد بالکل ٹھیک ہوچکی ہیں۔ سب گھر والوں نے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

کا شکر ادا کیا اور گھر کا گھر پھر سے خوشیوں کا گہوارہ بن گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿5﴾ رقم جلنے سے بچ گئی

مَدِینۃُ الاولیاء (ملتان شریف) میں مُقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ ایک مرتبہ مجھے بابُ المدینہ کراچی کے ایک رہائشی اسلامی بھائی نے ساڑھے تین لاکھ روپے کی خَطیر رقم امانت کے طور پر دی۔ مَیں نے اس رقم پر شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا عطا کردہ وِرد ''**یَاجَلِیلُ**'' دس بار پڑھ کر دم کر دیا اور کُپ بازار (ملتان شریف) میں واقع اپنی دُکان میں لے جا کر الماری میں حفاظت سے رکھ دی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا کرنا ایسا ہوا کہ 4 اگست 2005ء کی رات کم و بیش 1:00 بجے **مارکیٹ میں سرکٹ شارٹ ہونے کے باعث خوفناک آگ بھڑک اُٹھی**، آناً فاناً آگ کے شعلے آسمان سے باتیں کرنے لگے، ہر طرف سے ''**آگ لگ گئی، آگ لگ گئی**'' کا شور سنائی دینے لگا، شور سن کر کثیر تعداد میں لوگ جمع ہو گئے اور آگ بُجھانے کی کوشش کرنے لگے، مگر کوئی تدبیر

کارگرثابت نہ ہوسکی اور دیکھتے ہی دیکھتے میری دُکان سمیت 6 دکانیں مع سامان جل کرخاکستر ہوگئیں۔ آگ کے ٹھنڈا ہو جانے پر جب دُکان کی صفائی کی گئی تو مَیں نے وہ الماری جس میں امانت کی رقم ''یَا جَلِیْلُ'' دس بار پڑھ کر دم کر کے رکھی تھی کھولی تو میں حیران رہ گیا کہ وہ رقم بالکل صحیح وسلامت موجود تھی اور اسے آگ نے چُھوا تک نہ تھا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿6﴾ جنّات کے اثرات سے نجَات

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر ہالا میں مُقیم اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ۱۴۲۶ھ بمطابق 2005ء میری جوان بہن کوکسی انجانی آفت نے گھیرلیا، باتیں کرتے کرتے اچانک ایسا دورہ پڑتا کہ بے ہوش ہو جاتیں اور گھنٹوں اِسی حالت میں گزر جاتے۔ ہوش آتا تو نہایت خطرناک انداز میں چیخنا چلّانا شروع کر دیتیں، ان کی خوفناک چیخیں سُن کر سارے گھر والوں پر دہشت طاری ہو جاتی۔ اسی پر بس نہ تھا بلکہ بسا اوقات زور زور

سے ہوائیں چلتیں اور اچانک گھر کی کھڑکیاں اور دروازے خودبخود کھل جاتے ، یہ سلسلہ کئی ماہ سے جاری تھا۔ پہلے پہل ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا تو عاملوں کا رُخ کیا تو پتا چلا کہ یہ جنّات کی شرارت ہے،اب عاملوں کے ذریعے علاج کا سلسلہ جاری رہا مگر جب عاملوں سے بھی کچھ نہ بن پڑا تو بالآخر ایک دن میں مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کے مکتب میں حاضر ہوا اور وہاں موجود ذِمَّہ دار کو ساری صورتِ حال سے آگاہ کیا تو ان اسلامی بھائی نے مجھے تسلّی دیتے ہوئے شیخِ طریقت ،امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ اَورادِ عطاریہ میں سے ایک وِرد ''یَاقَھَّارُ'' پڑھنے کو دیا اور فرمایا: ''بہن کے سامنے جا کر 100 بار پڑھنا۔'' ان اسلامی بھائی کا کہنا ہے مَیں گھر پہنچا تو بہن بے ہوشی کی حالت میں بستر پر پڑی تھی میں نے قریب کھڑے ہو کر بلند آواز سے ''یَاقَھَّارُ'' پڑھنا شروع کر دیا۔ابھی 100 بار مکمل بھی نہ پڑھ سکا تھا کہ اچانک بہن ہڑبڑا کر اُٹھ بیٹھی اور ہاتھ کے اشارے سے بتانے لگیں کہ وہ چلے گئے ۔تادمِ تحریر اس واقعہ کو کم وبیش 2 سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میری بہن کو مذکورہ تکلیف نہیں ہوئی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

7 ناگھانی آفت سے بچ گیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے: مَیں ایک دن نمازِ فجر کے بعد مسجد میں نمازِ اشراق ادا کر کے گھر کی جانب آرہا تھا کہ **میرے سر کے عین اُوپر یکا یک ہائی پاور کرنٹ کی تاروں میں سرکٹ شارٹ ہونے کی بنا پر چنگاریاں نکلنے لگیں۔** اسی اَثنا میں مَیں نے بے ساختہ سیدھی جانب قدم بڑھائے، ابھی بمشکل چند قدم ہی چلا تھا کہ **اچانک وہ تار ایک زوردار دھماکے سے ٹوٹ کر عین اسی جگہ گری جہاں چند لمحے قبل میں موجود تھا۔** میرے دیکھتے ہی دیکھتے کچھ فاصلے پر کھڑا ایک گھوڑا اس تار کی لپیٹ میں آ گیا اور بغیر تڑپے ہی اس نے فوراً دم توڑ دیا۔ **میں نے اس ناگہانی آفت سے بچ جانے پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکرادا کیا کہ جس نے مجھے نئی زندگی عطا فرمائی۔**

اس ناگہانی آفت سے نجات پانے والے اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت دَامَت برکاتُہمُ العالیہ کے عطا کردہ اَوراد و وَظائف میں سے یہ

وظیفہ ''یَــــاوَ کِیْــلُ'' پابندی سے پڑھتا ہوں۔اس کی فضیلت میں شیخِ طریقت، امیرِاہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ اپنی شہرۂ آفاق تالیف ''فیضانِ سُنّت'' میں تحریر فرماتے ہیں: ''یَاوَکِیْلُ'' سات بار جو روزانہ عصر کے وقت پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آفت سے پناہ پائے۔'' (فیضانِ سُنّت ج١ ص١٧١) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسے پڑھنا میرا روز کا معمول ہے، یقیناً یہ اسی کی بَرَکت تھی کہ مَیں ناگہانی آفت سے بچ گیا۔

جب گھر والوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے شکرانے کے نوافل ادا کیے اور مَیں نے بھی شکرانے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے ہمراہ **مدنی قافلے** میں سفر کرنے کی نیت کر لی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَھلسنّت پَر رَحمت ھو اور ان کے صد قے ھماری مغفِرت ھو**

صَـلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿8﴾ نئی زندگی مل گئی

بابُ الاسلام (سندھ) کے علاقہ میرواہ میں مُقیم ایک اسلامی بھائی کے حلفیہ بیان کا خُلاصہ ہے: ''١٤٢٥ھ بمطابق 2004ء کی بات ہے کہ ہمارے ایک قریبی رشتہ دار کی اَہلیہ اُمید سے تھیں، مگر **بدقسمتی** سے **وِلادت** سے **قبل** الٹرا ساؤنڈ کروانے پر ڈاکٹر نے بتایا کہ بچہ تین دن قبل ہی فوت ہو چکا ہے۔

والدین کے اوسان خطا کر دینے کے لیے یہی خبر کیا کم تھی کہ ڈاکٹر نے مزید بتایا:

''اگراس کا آپریشن نہ کیا گیا تو عورت کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔'' وسائل کے نہ ہونے کی بنا پر گھر والے نہایت پریشان ہوچکے تھے کیونکہ فوری طور پر خطیر رقم کا بندوبست کرنا کوئی آسان کام نہ تھا، لہٰذا انہوں نے ٹال مٹول کرنے میں ہی عافیت سمجھی کہ شاید بغیر آپریشن کے ہی مشکل آسان ہوجائے ، مگر اچانک اس مریضہ کی طبیعت بگڑنا شروع ہوگئی ۔ دوبارہ ڈاکٹر کو چیک کروایا تو اس نے آپریشن کے لیے جلد از جلد محراب پور یا نواب شاہ لے جانے کو کہا۔ **گھر والوں نے اُدھار رقم کا بندوبست کرنا چاہا مگر کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہوسکی۔** بالآخر جب ہر طرف سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تو اچانک انہیں ایک مبلِّغِ دعوتِ اسلامی کا خیال آیا کہ ان سے دَم کروالیا جائے شاید مشکل آسان ہوجائے۔

ان اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مَیں اس مبلِّغِ دعوتِ اسلامی کے پاس حاضر ہوا اور سارا ماجرا ان کے گوش گزار کرنے کے بعد دَم کرنے کے لیے اپنے ساتھ گھر چلنے کو کہا۔ تو انہوں نے نہایت عاجزی کرتے ہوئے کہا کہ مَیں تو بُہت گناہ گار ہوں، البتّہ **اپنے پیرو مُرشِد کے عطا کردہ اَوراد میں سے کچھ پڑھ کر**

پانی پردم کر دیتا ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ شفا دینے والا ہے۔ پھر انہوں نے اپنے پیرومرشد شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ اَوراد میں سے ایک وِرْد ''یَاسَلاَمُ'' 111 بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے دے دیا اور پانی پلا دینے کو کہا۔ ان اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے جونہی اپنی اہلیہ کو جا کر یَاسَلامُ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی پلایا حیرت انگیز طور پر چند گھنٹوں ہی میں بغیر آپریشن مردہ بچے کی وِلادت ہوگئی اور یوں وِرْدِ عطاریہ ''یَاسَلامُ'' کی بَرَکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس اسلامی بہن کو مصیبت سے نَجات عطا فرما کر نئی زندگی عطا فرما دی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴾9﴿ بال کیسے ٹھیک ہوئے

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ''مَیں صفرالمظفر ۱۴۲۷ھ کو فیضانِ مدینہ میں **مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ** کے بستے کے قریب موجود تھا۔ تعویذات حاصل کرنے والے اسلامی بھائیوں کی لمبی قِطار میں ایک اَدھیڑ

عمر شخص اِنتہائی پریشانی کے عالَم میں دائیں بائیں دیکھ رہے تھے جیسے انہیں کوئی انجانا خوف لاحق ہو۔مَیں انہیں اِنتہائی افسردہ پا کر اَزراہِ ہمدردی قریب چلا گیا، جب میں نے پریشانی کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے بتانا شروع کیا کہ میری ایک جوان بیٹی ہے ،جس کی منگنی ہو چکی ہے بس چند ہی ماہ میں اس کی شادی ہونے والی ہے، **ایک دن اچانک اس کے بالوں کو نجانے کیا ہو گیا کہ حیرت انگیز طور پر سُکڑ کر سر کے درمیان میں گچھے کی صورت بن گئے** ،لاکھ کوشش اور علاج کے باوُجُود بال دوبارہ قُدرتی صورت پر نہیں آ رہے بلکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس قدر سخت ہو چکے ہیں کہ جیسے گوند یا ایلفی سے چپکا دیئے گئے ہوں، یہ کہتے ہوئے ان کی آواز بھر آئی۔انہوں نے روتے روتے مزید بتایا: ''**لڑکے والوں نے کہا ہے کہ اگر یہ بال ٹھیک نہ ہوئے تو ہم رشتے سے اِنکار کر دیں گے۔**'' میں نے تعویذاتِ عطاریہ پہلے بھی اِستعمال کروائے مگر کوئی افاقہ نہ ہوا،اب پھر تعویذات کے لئے اس اُمید پر آیا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم فرما دے اور میری بیٹی کا آنگن بھی خوشیوں سے بھر جائے۔

مَیں نے انہیں تسلّی دیتے ہوئے **تعویذاتِ عطاریہ** کے اِستعمال کے

ساتھ ساتھ شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ اَوراد میں سے ایک وِرد **یَاقَھَّارُ** روزانہ 100 بار پڑھنے کا مشورہ دیا۔ آئندہ ہفتے انہوں نے بتایا کہ بال بدستور اسی حالت پر باقی ہیں، میں نے انہیں تسلّی دی کہ ہر مرض کی نوعیت مختلف ہوتی ہے کوئی صرف دَم کرنے سے صحیح ہوجاتا ہے تو کسی کا علاج مہینوں اور سالوں بھی جاری رہتا ہے، آپ بلا ناغہ "**یَاقَھَّارُ**" 100 بار پڑھا کریں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کرم ہوگا۔**

چند ہفتوں بعد وہ دوبارہ تشریف لائے تو ان کے چہرے پر خوشی کے آثار نُمایاں تھے **انہوں نے بتایا کہ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ "**یَاقَھَّارُ**" **پڑھنے کی بَرَکت سے کل رات میری بیٹی کے بال خود بخود ہی کھل گئے ہیں۔**

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿10﴾ جڑواں بچوں کی بغیر آپریشن ولادت

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر حیدر آباد کے مُقیم ایک اسلامی بھائی کے بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ ۷ شوال المکرّم ۱۴۲۸ھ کو میرے ایک دوست کا فون

آیااس نے نہایت پریشانی کے عالَم میں مجھے بتایا کہ میرے گھر میں اُمید سے ہیں اورڈاکٹر کی رپورٹ کے مطابق آج کل میں وِلادت کا قوی اِمکان ہے، دُعا فرمائیں **اللہ عَزَّوَجَلَّ آپریشن سے محفوظ فرمائے**۔ مَیں نے دُعا کرتے ہوئے انہیں تسلی دی۔ دودن بعد پھرانہی اسلامی بھائی کانہایت گھبراہٹ کی حالت میں دوبارہ فون آیا ڈاکٹر نے کہا ہے کہ **اگرفوری طور پرآپریشن نہ کیا گیا تو ماں اور بچے دونوں کی جان کوخطرہ ہوسکتا ہے**۔اس بار میں نے انہیں فوراً **مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ** کے بستے سے رابطہ کر کے تعویذات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ **100** بار "**یَاقَھَّارُ**" پڑھنے کو کہا۔دوسری رات کم وبیش 2:00 بجے انہوں نے فون پر بتایا کہ آپ کے کہنے پر میں نے تعویذاتِ عطّاریہ حاصل کر کے پہنادیئےاور "**یَاقَھَّارُ**" کا وِرد بھی جاری رکھا،مگر جب آسانی کی کوئی صورت نہ بن پائی تو ڈاکٹر نے آپریشن کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا۔میرے بچوں کی امی کورات آپریشن تھیٹر میں لے جایا گیا، آپریشن کے لیےضروری سامان واَدویات بھی منگوالی گئیں۔**اس دوران بھی میری زبان پر بدستور "یَاقَھَّارُ" کا وِرد جاری تھا**۔کچھ ہی دیر میں آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلا مَیں حیران تھا کہ اِتنی جلدی آپریشن......؟ معلومات کرنے پر میری

خوشی کی اِنتہانہ رہی کہ جب ڈاکٹر بے ہوشی کا انجکشن لگانے ہی والے تھے کہ
اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے **بغیر آپریشن ہی عافیت کے ساتھ ایک**
مدنی مُنّی اور ایک مدنی مُنّا عطافرما کر ہمارے آنگن کو مُنوَّر کر دیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿11﴾ گھٹنوں کے درد سے نجات مل گئی

بابُ الاسلام (سندھ) کے شہر میر پور خاص میں مُقیم ایک اسلامی بھائی
کا کچھ اس طرح بیان ہے: ''میری امی جان کے گھٹنوں میں کافی عرصہ سے شدید
دَرْد رہتا تھا، بسا اوقات یہ شِدّت اس قدر بڑھ جاتی کہ نہ صرف امی جان دَرْد کے
مارے آہیں بھرنے لگتیں بلکہ چلنے پھرنے سے بھی قاصر ہو جاتی تھیں۔ایک مرتبہ
مَیں نے شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے رِسالے بنام''40
روحانی علاج'' کامُطالَعہ کرتے ہوئے پڑھا: **''یَا مُغْنِی'' ایک بار پڑھ کر**
ہاتھوں پر دم کر کے دَرْد کی جگہ پر ملنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سُکون
ملے گا۔میں نے امی جان کو یہ وِرد پڑھنے کیلئے کہا، میری عرض پر انہوں نے اس کو

اپنا وظیفہ بنالیا۔ایک دن امی جان نے مجھے بتایا کہ جب بھی دَرد میں شِدّت محسوس ہوتی ہے تو مَیں **یَامُغْنِی** پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے پھیر لیتی ہوں اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فوری آرام آجاتا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿12﴾ لُٹنے سے کیسے بچا...؟

بابُ الاسلام (سندھ) حیدرآباد میں رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میرے پاس ایک اسلامی بھائی نے **40000** روپے امانت کے طور پر رکھوائے تھے۔ایک دن مَیں ان کی امانت لوٹانے کے لیے گھر سے نکلا تو قریب ہی واقع فیکٹری میں ایک دوست سے ملاقات کے لیے چلا گیا۔ابھی فیکٹری پہنچا ہی تھا کہ **اچانک چند مُسَلَّح افراد فیکٹری میں داخل ہوگئے اور اسلحہ کے ذریعے سب کو یرغمال بنالیا، تجوری کی چابیاں چھین کر نہ صرف تمام رقم لوٹ لی** بلکہ وہاں موجود تمام لوگوں کی تلاشی لینے لگے جس کی جیب میں جو کچھ نقدی یا موبائل نظر آتا اس کو اپنے قبضہ میں لے لیتے۔اس صورتِ حال سے مَیں اِنتہائی

خوف زدہ تھا کیونکہ میرے پاس **40000** ہزار کی خطیر رقم تھی اور وہ بھی امانت۔ اسی دوران اچانک مجھے خیال آیا کہ میں نے گھر سے نکلتے وقت اس رقم اور اپنے موبائل پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رَضَوی** دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ اَوْرَاد میں سے ایک وِرد **"یَاجَلِیلُ"** دس بار پڑھ کر دم کرلیا تھا، اس خیال کے آتے ہی میرے دِل کو اِطمینان حاصل ہوگیا کیونکہ **اس کی فضیلت میں ہے کہ جو دس بار "یَاجَلِیلُ" پڑھ کر اپنے مال واسباب اور رقم وغیرہ پر دم کردے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔** (فیضانِ سنّت ج ١ ص ١٧٠)
ڈاکوؤں نے باری باری سب کی تلاشی لی اور جو ہاتھ آیا اس کو اپنے قبضے میں لے لیا سب سے آخر میں میری تلاشی لینے لگے میرے دِل کی دھڑکن تیز سے تیز تر ہوتی چلی گئی، **مگر اُس وقت میری حیرت کی اِنتہا نہ رہی جب تلاش کے باوُجُود انہیں نہ تو میری جیب سے کوئی رقم ملی اور نہ ہی میرے موبائل کی طرف ان کی توجہ گئی، حالانکہ موبائل میری سامنے کی جیب میں موجود تھا۔**
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ وِرد کی

بَرَکت سے میں بَہُت بڑے نقصان سے بچ گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿13﴾ موت کے منہ سے واپسی

بابُ الاسلام (سندھ) کوٹ غلام محمد کے مُقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کالُبِّ لُباب ہے کہ ایک دن میرے والد صاحب میری الیکٹرک کی دُکان پر بیٹھے تھے، اچانک نہ جانے کیا ہوا کُرسی سے گرے اور گرتے ہی بے ہوش ہو گئے پڑوسی دُکان دار نے انہیں اُٹھایا اور ہسپتال لے گئے۔ **ڈاکٹر نے دوا دی اور کہا کہ جلد آرام آجائے گا خطرے کی کوئی بات نہیں۔** ڈاکٹر کے تسلی دینے کے باوُجُود رفتہ رفتہ کمزوری بڑھتی گئی بالآخر والد صاحب کی قوّتِ گویائی بھی جاتی رہی۔ باہمی مشورے سے والد صاحب کو حیدرآباد میں موجود آرتھوپیڈک سرجن کو چیک کروایا، اس نے بارہ گھنٹے ہسپتال میں داخل رکھنے کے بعد جواب دے دیا۔ اب ہم والد صاحب کو میمن ہسپتال لے گئے۔ ڈاکٹر نے علاج شروع کیا مگر **چند دن بعد ٹیسٹ کروائے تو پتا چلا کہ والد صاحب کے دونوں گردے فیل ہو چکے**

ہیں ۔ الغرض والد صاحب کو ایمرجنسی وارڈ میں داخل کر دیا گیا جہاں ان کی طبیعت کچھ سنبھلنا شروع ہوگئی ۔ چونکہ علاج پر کثیر رقم خرچ ہوچکی تھی اور مزید اخراجات کی گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے والد صاحب کو حیدر آباد کے C.M.H ہسپتال میں اِنتہائی نگہداشت کے وارڈ میں داخل کروادیا گیا کیونکہ میرے بڑے بھائی پاکستان آرمی میں ملازم تھے۔ **والد صاحب کی سنبھلتی طبیعت نے ایک بار پھر پلٹا کھایا اور انہیں نہ صرف خون کی اُلٹیاں آنے لگیں بلکہ پیشاب میں بھی خون آنا شروع ہوگیا۔** ایک رات تقریباً 10 بجے والد صاحب کو خون کی قے ہوئی اور آنکھیں اُوپر چڑھ گئیں، **گھر والوں کو پہچاننا چھوڑ دیا۔** ڈاکٹر نے فوراً I.T.C وَارڈ میں داخل کر دیا۔ بھائی جان کے پوچھنے پر **ڈاکٹر نے بتایا کہ ان کے جسم میں خون کی شِریان پھٹ چکی ہے، جس کا علاج آپریشن سے بھی ممکن نہیں، لِہٰذا دُعا کیجئے۔** یہ خبر گھر پہنچتے ہی صفِ ماتم بچھ گئی ہر آنکھ پُرنَم دِکھائی دے رہی تھی۔ ہمارے شب و روز اسی رَنج واَلَم میں بسر ہو رہے تھے کہ ایک دن دعوتِ اسلامی کے کچھ ذِمّے دَاران (جن میں شہزادۂ عطّار حضرت مولانا الحاج ابواُسید احمد عُبید رضا العطاری المدنی سَلَّمَہُ الغنی اور وکیلِ عطّار بھی شامل تھے) والد صاحب کی

عیادت کے لیے نوید سحر بن کر آئے۔ **شہزادۂ عطّار** سلّمہُ الغفار نے **عیادت کے بعد فرمایا: سوالاکھ بار ''یَاسَلامُ'' کا وِرد کیجئے،** اللہ عَزَّوَجَلَّ کرم فرمائے گا۔ ہم نے فوراً گھر میں ''یَاسَلامُ'' کا وِرد شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ابھی ڈبل بارہ گھنٹے بھی نہ گزرے تھے کہ والد صاحب کی طبیعت سنبھلنا شروع ہوگئی، خون آنا بھی بند ہوگیا، **ڈاکٹروں نے جب دوبارہ ٹیسٹ کیا تو رپورٹیں دیکھ کر انہیں یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ وہی مریض ہیں جنہیں ہم لاعلاج قرار دے چکے تھے۔** رفتہ رفتہ والد صاحب کی طبیعت سنبھلتی چلی گئی اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کے عطا کردہ وِرد کی بَرَکت سے نہ صرف میرے والد صاحب مکمل طور پر صحت یاب ہوگئے **بلکہ I.T.C وارڈ میں موجود دو اور مریضوں کے گھر والوں کو جب والد صاحب کی صحت یابی کا علم ہوا تو انہوں نے بھی تعویذاتِ عطاریہ استعمال کیے اور یَاسَلامُ کا وِرد کیا،** اللہ عَزَّوَجَلَّ **نے تعویذاتِ عطاریہ اور یَاسَلامُ کے وِرد کی بَرَکت سے ان دونوں کو بھی شِفا عطا فرمادی۔**

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

﴿14﴾ بد کِردار جن

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ بدقسمتی سے ''میرے بچوں کی امی پر ایک خبیث جِنّ مُسلّط ہوگیا۔ ان کا بیان ہے کہ وہ کریہہ صورت سیاہ رنگ جن جس کے لمبے لمبے دانت سینے کی جانب نکلے ہوتے ہیں آپ کی غیر موجودگی میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے ظاہر ہوتے ہی میرے دِماغ پر اندھیرا سا چھا جاتا ہے اور میں کوشش کے باوُجُود بھی اپنے آپ کو سنبھال نہیں پاتی، مجھ پر غنودگی طاری ہوجاتی ہے، میری اس بے بسی کے وقت وہ مجھے مختلف طریقوں سے نہ صرف جسمانی اذیت دیتا ہے بلکہ ذِہنی تکلیف پہُنچانے میں بھی کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتا۔

اُن اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ہم نے اس مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لیے بہُت سے عاملوں سے رابطہ کیا مگر کوئی تدبیر کارگر ثابت نہ ہوسکی۔ ہمارے شب و روز اسی کشمکش میں بسر ہو رہے تھے کہ ایک دن اچانک میری نظر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری

رَضَوی دَامت بَرَکاتُہم العالیہ کے رِسالے ''**40 روحانی علاج**'' پر پڑی۔ میں نے بے ساختہ اسے اُٹھا کر اس نیت سے پڑھنا شروع کر دیا کہ شاید اس سے نجات کی کوئی صورت نکل آئے۔ اچانک میری نظر اس وِرْد پر پڑی کہ ''**یَاقَهَّارُ**'' **100 بار اگر کوئی مصیبت آپڑے تو پڑھیے،** اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مشکل آسان ہوگی۔** (40 رُوحانی علاج ص ۵)

مَیں نے اسی وقت اپنے بچوں کی امی کو سامنے بٹھایا اور دُرُود شریف پڑھنے کے بعد **100** بار **یَاقَهَّارُ** پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے جونہی وِرْد پڑھنا شروع کیا تو ان کی طبیعت بگڑنا شروع ہوگئی مگر میں نے وِرْد جاری رکھا۔ جیسے جیسے وِرد مقررہ تعداد کے قریب ہوتا جارہا تھا ویسے ویسے وہ شریر جن اپنی حرکات سے باز آتا جارہا تھا۔ میں نے جیسے ہی ''**یَاقَهَّارُ**'' کا وِرد مکمل کیا تو ان کی **طبیعت سنبھل چکی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ بالکل صحت یاب ہوچکیں تھی۔** اِحتیاطاً میں نے ایک ہی دن میں کئی مرتبہ یہی عمل کیا **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **صرف تین دن یَاقَهَّارُ پڑھنے کی بَرَکت سے اس خبیث جن سے خَلاصی حاصل ہوگئی۔** تادمِ تحریر کم و بیش تین سال کا عرصہ گزر چکا ہے مگر اس خبیث جن کو دوبارہ

آنے کی جرأت نہ ہوئی۔

اللّٰہ عَزّوَجَلّ **کی امیرِ اَہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اور بہنو! آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسُول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جواسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قَبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بِشارت** وغیرہ ہوئی یا **اَوراد یا تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے:
''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ'' عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، مَحلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔''

نام مع ولدیت:_________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں**______**خط ملنے کا پتا**_________________________

فون نمبر(مع کوڈ):________ **ای میل ایڈریس**_________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام:__________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:**__________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:**____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری**________ **مُندَرِجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے**۔

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دامت بَرَکاتُہم العالیہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیِ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامعِ شرائط پیر صاحب سے بیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض و بَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لئے ان سے **بیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَاءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ" عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رضویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔





اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

اَوراد عطاریہ کی مَدَنی بہاریں (حصہ دوم)

پراسرار کھٹمل

(اور دیگر مَدَنی بہاریں)

عنقریب پیش کیا جائے گا۔

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858

Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net